کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے

(۱) میں مسمی افضال احمد نے دو شادیاں کی ہے، میں دوسری بیوی کے پاس رہتا ہوں۔ پوچھنا یہ ہے کہ میں جمعہ کے دن نماز جمعہ سے گھر آیا تو الماری سے جس میں دوسری بیوی کے بونڈز رکھے ہوئے تھے، اس میں سے چار بونڈز (ہر ایک بونڈز چالیس ہزار والی تھی) جو ایک لاکھ ساٹھ ہزار کی تھی گم ہو گئی تھی۔ بیوی نے مجھے کہا کہ مجھے آپ پر شک ہے بونڈز کی چوری ہونے پر۔ بیوی نے مزید یہ کہا کہ اگر آپ نے مذکورہ بونڈز چوری نہیں کی ہے تو آپ قرآن اٹھائیے۔ میں نے (افضال احمد) نے مذکورہ رقم چوری نہیں کی ہے، اور میں نے قرآن اٹھالیا۔ اسکے بعد بیوی نے مختلف جگہوں سے استخارہ کرایا (بیوی نے خود بھی کیا، اور کسی اور سے بھی کرایا) استخارہ کرنے/کرانے کے بعد مجھے بیوی نے کہا کہ ہر دفعہ استخارہ میں آپ ہی کا نام آرہا ہے لہذا مذکورہ بونڈز آپ (افضال احمد) ہی نے لیا ہے کیا بیوی کا یہ کہنا صحیح ہے اور میرے اوپر چوری کا الزام لگانا صحیح ہے یا نہیں؟

(۲) مذکورہ واقعہ کے بعد ہم (میاں بیوی) ایک مرتبہ رات کو سو رہے تھے تو بیوی (دوسری بیوی) نے مجھے کہا: کہ آج رات سے میں اور آپ اس چھت (کمرے کا چھت) کے نیچے رہ رہے ہیں لیکن جسمانی رشتہ میرا آپ سے کوئی بھی نہیں ہوگا" کیا بیوی کا کہنا صحیح ہے یا نہیں؟ کیا ان الفاظ سے میری بیوی میرے اوپر حرام ہوگئی ہے یا نہیں

جاری ہے۔

کیا بیوی سے میں جسمانی تعلق قائم کر سکتا ہوں یا نہیں؟

مستفتی : افضال احمد [redacted] فاروقی

پتہ : گلشن اقبال 5 سٹار فلیٹ نمبر 9B

فون نمبر : 0321 - 8720096

افضال احمد فاروقی

دار الافتاء

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

(۱)۔۔۔واضح رہے کہ بلا دلیل شرعی محض شک کی بنیاد پر کسی پر چوری کا الزام لگانا ناجائز اور سخت گناہ ہے، نیز استخارہ میں آپ کا نام آنا بھی چوری کے ثبوت کے لئے شرعاً کافی نہیں، کیونکہ استخارہ کوئی شرعی دلیل یا حجت نہیں، بلکہ کسی پر چوری کا الزام ثابت کرنے کے لئے شرعی حجت ضروری ہے کہ یا تو وہ خود اقرار کرے کہ میں نے چوری کی ہے، یا کم از کم دو چشم دید گواہ اس کی چوری کی گواہی دیں۔

صورت مسئولہ میں چونکہ آپ کی بیوی نے نہ آپ کو چوری کرتے ہوئے دیکھا ہے، نہ اس کے پاس چشم دید گواہ ہیں، لہذا صرف بیوی کے دعوی یا استخارہ سے چوری ثابت نہیں ہوگی۔

(۲)۔۔۔آپ کی بیوی کے مذکورہ الفاظ سے وہ آپ کیلئے حرام نہیں ہوئی، بلکہ دونوں کا نکاح برقرار ہے، اور دونوں میاں بیوی کے تعلقات برقرار رکھ سکتے ہیں۔

صحيح مسلم - عبد الباقي (۴/ ۱۹۸۶)

عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ * لا تحاسدوا ولا تناجشوا ولا تباغضوا ولا تدابروا ولا يبع بعضكم على بيع بعض وكونوا عباد الله إخوانا المسلم أخو المسلم لا يظلمه ولا يخذله ولا يحقره التقوى ها هنا ويشير إلى صدره ثلاث مرات بحسب امرئ من الشر أن يحقر أخاه المسلم كل المسلم على المسلم حرام دمه وماله وعرضه

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (۴/ ۸۵)

(قوله وثبت ذلك إلخ) لا يصح كون ذلك جزءا من التعريف بل هو شرط للقطع كما أفاده بقوله فيقطع إن أقر مرة أو شهد رجلان إلخ.........

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد تقی رنگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۱/ذوالحجۃ/۱۴۳۷ھ

۲۹/ستمبر/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

بندہ محمد عبدالمنان عفی عنہ

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۱/ذوالحجۃ/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

۱۲/۷/۱۴۳ھ

الجواب صحیح

۲۲/۱۲/۱۴۳۷ھ

دارالافتاء ۱۷/۸۲۹

نائب مفتی

Scanned by CamScanner